قرانِ پاک صحیح مَخارِج کیساتھ پڑھنے کیلیے ابتدائی قاعِدہ

مَدَنی قاعدہ

پیشکش: مجلسِ مَدرِسۃ المدینۃ (دعوتِ اسلامی)

مکتبۃ المدینہ

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی، پاکستان۔

فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

حروف کے مخارج

مخرج کا لغوی معنی ''نکلنے کی جگہ'' ہے اور اصطلاحِ تجوید میں جس جگہ سے حرف ادا ہوتا ہے اسے ''مخرج'' کہتے ہیں۔ مخارج کی تعداد کے بارے میں ائمہ کرام کے مختلف اقوال ہیں حضرت امام خلیل بن احمد فراہیدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور اکثر ائمہ کرام کے نزدیک مخارج کی تعداد سترہ (۱۷) ہے۔

مخرج کا نام	حروف	حروف کے القاب	مخارج
حلقی مخرج	ء ، ه	حُرُوفِ حَلْقِیَه	حلق کے نیچے والے حصے سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	ع ، ح	" "	حلق کے درمیان والے حصے سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	غ ، خ	" "	حلق کے اوپر والے حصے سے ادا ہوتے ہیں۔
لسانی مخارج	ق	حُرُوفِ لَهَوِیَّه	زبان کی جڑ اور تالو کے نرم حصہ سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ك	" "	زبان کی جڑ اور تالو کے سخت حصہ سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ج ، ش ، ی	حُرُوفِ شَجَرِیَّه	زبان کے درمیان اور تالو کے درمیان سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	ض	حرفِ حافِیَه	زبان کی کروٹ اور اوپر کی داڑھوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ل	حُرُوفِ طَرَفِیَّه	زبان کا کنارا اور ضواحک سے ثنایا تک کے مسوڑھوں سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ن	" "	زبان کا کنارا اور انیاب سے ثنایا تک کے دانتوں کی جڑوں سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ر	" "	زبان کی نوک اور مقابل کے تالو سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ط ، د ، ت	حُرُوفِ نِطْعِیَّه	زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	ظ ، ذ ، ث	حُرُوفِ لِثَوِیَّه	زبان کا سرا اور اوپر کے دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	ص ، ز ، س	حُرُوفِ صَفِیْرِیَه	زبان کی نوک اور دونوں دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
شفوی مخارج	ف	حُرُوفِ شَفَوِیَّه	اوپر کے دانتوں کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے تر حصہ سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ب ، م ، و	" "	''ب'' دونوں ہونٹوں کے تر حصہ سے، ''م'' دونوں ہونٹوں کے خشک حصہ سے اور ''و'' دونوں ہونٹوں کی گولائی سے ادا ہوتا ہے۔
جوفی مخرج	حروفِ مدّہ (ا ، و ، ی)		جوفِ دہن: یعنی منہ کا خلا۔
خیشوم (ناک کا بانسہ)			یہ غُنّہ کا مخرج ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

قراٰنِ پاک صحیح مَخارِج کیساتھ پڑھنے کیلئے ابتدائی قاعِدہ

مدنی قاعدہ

پیشکش مجلس مَدرَسۃ المَدِینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم پر عِلم و حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رَحمت نازِل فرما! اے عَظَمت اور بزرگی والے!

(مُستَطرَف ج ۱ ص ۴۰ دارالفکر بیروت)

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفِرت
۱۳ شوال المکرم ۱۴۲۸ھ

(اوّل آخِر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

نام ____________________

مدرسہ ____________________

درجہ نمبر ____________________

پتہ ____________________

فون نمبر ____________________ ____________________

پہلے اسے پڑھیئے

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے

تلاوت کرنا صبح و شام میرا کام ہو جائے

قراٰنِ مجید، فرقانِ حمید، اللہ تعالیٰ کا ایسا کلام ہے جو کہ رُشد و ہدایت اور علم و حکمت کا انمول خزانہ ہے۔

نبیِّ مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم، رسولِ اکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **خَيْرُ كُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَهٗ** یعنی تم میں بہترین شخص وہ ہے، جس نے قرآن کو سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔

(صحیح البخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیر کم ......الخ، الحدیث ۵۰۲۷، ص ۴۳۵)

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت تعلیمِ **قراٰنِ پاک** کو عام کرنے کیلئے اندرون و بیرونِ مُلک حِفظ و ناظِرہ کے **2257** مدارِس بنام ''**مدرسۃُ المدینہ**'' قائم ہیں۔ پاکستان میں تادمِ تحریر کم و بیش **107000** (ایک لاکھ سات ہزار) مَدَنی مُنّے اور مَدَنی مُنّیوں کو حفظ و ناظِرہ کی مفت تعلیم دی جارہی ہے۔ اسی طرح مختلف مساجد وغیرہ میں عُمُوماً روزانہ بعد نمازِ عشاء ہزارہا **مدرسۃُ المدینہ** (برائے بالِغان) کی ترکیب ہوتی ہے جن میں اسلامی بھائی صحیح مخارِج سے حُروف کی دُرُست ادائیگی کے ساتھ قراٰنِ کریم سیکھتے، دُعائیں یاد کرتے ہیں نیز نمازوں اور سُنّتوں کی تعلیم مفت حاصل کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں بشمول پاکستان دُنیا کے مختلف مُمالِک میں گھروں کے اندر تقریباً روزانہ ہزاروں مدارِس بنام **مدرسۃُ المدینہ** (برائے بالِغات) بھی قائم کیے جاتے ہیں۔ اکتوبر 2016ء کی کارکردگی کے مطابِق فَقَط **بابُ المدینہ** (کراچی) میں اسلامی بہنوں کے **994** (نوسوچوالیس) مدرَسے تقریباً روزانہ قائم ہوتے ہیں جن میں **9915** (نو ہزار نوسو پندرہ) اسلامی بہنیں قراٰنِ پاک، نَماز اور سُنّتوں کی مُفت تعلیم پاتیں اور دعائیں یاد کرتی ہیں۔

الحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ! مدرسۃُ المدینہ کے تجربہ کار اساتِذۂ کرام نے قراٰنِ پاک کو آسان انداز میں سیکھنے کے لئے مَدَنی قاعِدہ مُرتَّب کیا ہے۔ ''مَدَنی قاعدہ'' میں چھوٹی اور بڑی عمر کے طَلَبہ و طالِبات کیلئے تجوید کے بُنیادی قواعِد حتَّی الاِمکان آسان انداز میں پیش کئے گئے ہیں تا کہ مَدَنی مُنّے ، مَدَنی مُنّیاں اور اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں آسانی سے دُرُست قراٰنِ پاک پڑھنا سیکھ جائیں۔ جیِّد قُرّاء حضرات (کثرھُم اللہ تعالٰی) نے علمِ تجوید کے حوالے سے بہت احتیاط کے ساتھ مَدَنی قاعدہ پر نظرِ ثانی فرمائی ہے۔

مدنی قاعدہ کے طریقۂ تدریس کیلئے رہنُمائے مُدَرِّسین بھی مُرتَّب کی گئی ہے، جس میں اَسباق پڑھانے کا طریقۂ کار تفصیل کے ساتھ بتایا گیا ہے۔ اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ عنقریب مَدَنی قاعدہ کی V.C.D دعوتِ اسلامی کے ادارہ مکتبۃ المدینہ سے جاری کی جائے گی، جس سے یہ مَدَنی قاعِدہ سمجھ کر قراٰنِ پاک پڑھنے میں مزید آسانی ہوگی۔

اللہ تعالٰی سے دعا ہے کہ ہمیں امیرِ اہلسنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ اس مَدَنی مقصد '' مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ'' کے تحت اپنی اصلاح کیلئے ''مَدَنی انعامات پر عمل کرنے اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے عاشقانِ رسول کے ساتھ مَدَنی قافِلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کو دن گیارہویں رات بارہویں ترقی عطا فرمائے۔

اٰمین بجاہ النَّبیِّ الامین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم

مجلس مَدرَسۃُ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

۲۹ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۲۸ھ

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱) : حُرُوفِ مُفْرَدَات

- حروف مفردات یعنی حروف تہجی ۲۹ ہیں۔
- حروف مفردات کو تجوید وقراءت کے مطابق عربی لہجہ میں ادا کریں اردو تلفظ سے پرہیز کریں یعنی بے، تے، ثے، حے، خے، طوئے، ظوئے وغیرہ ہرگز نہ پڑھیں بلکہ بَا، تَا، ثَا، حَا، خَا، طَا، ظَا پڑھیں۔
- ان ۲۹ حروف میں سات "۷" حروف ایسے ہیں جو ہر حالت میں پُر یعنی موٹے پڑھے جاتے ہیں انہیں حروف مستعلیہ کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق ان کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے۔
- ہونٹوں سے صرف چار حُروف ادا ہوتے ہیں۔ ب، ف، م، و۔ ان کے علاوہ باقی حُروف پر ہونٹ نہ ملنے دیں۔
- ان تین حروف ز، س، ص کو ادا کرتے وقت سیٹی کی طرح تیز آواز نکلتی ہے اس لئے ان حروف کو حروفِ صفیریہ یعنی سیٹی والے حروف کہتے ہیں۔

ا (اَلِفْ)	ب (بَا)	ت (تَا)	ث (ثَا)	ج (جِيْمْ)
ح (حَا)	خ (خَا)	د (دَالْ)	ذ (ذَالْ)	ر (رَا)
ز (زَا)	س (سِيْنْ)	ش (شِيْنْ)	ص (صَادْ)	ض (ضَادْ)
ط (طَا)	ظ (ظَا)	ع (عَيْنْ)	غ (غَيْنْ)	ف (فَا)
ق (قَافْ)	ك (كَافْ)	ل (لَامْ)	م (مِيْمْ)	ن (نُوْنْ)
و (وَاوْ)	ه (هَا)	ء (هَمْزَه)	ى (يَا)	

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۲) : حُرُوفِ مُرَکَّبات

- دو "۲" یا اس سے زائد حروف مل کر ایک مرکب بنتا ہے۔
- مرکب حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی تلفظ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھتے ہوئے معروف یعنی عربی لہجہ میں پڑھیں۔
- جب دو یا اس سے زائد حروف ملا کر لکھے جاتے ہیں تو ان کی شکل کچھ بدل جاتی ہے اکثر حروف کا سر لکھا جاتا ہے اور دھڑ چھوڑ دیا جاتا ہے۔
- جو حروف مرکب ہونے کی حالت میں ایک جیسے لکھے جاتے ہیں ان کی نقطوں کے رد و بدل سے پہچان کریں۔

ا	لا	لا	با	نا	تا
یا	ثا	شا	سا	فا	قا
جا	خا	حا	عا	غا	صا
ضا	طا	ظا	ما	ها	کا
لب	کب	کت	کث	کف	طب
سل	شل	صل	ضل	فل	قل
عل	غل	کل	کن	طن	ظن

www.dawateislami.net

جد	خد	حد	عد	غد	خذ
خز	حر	بر	یر	طر	ظر
بم	نم	تم	یم	ثم	شم
لج	عج	حج	یج	بع	یغ
نص	فص	قض	بس	یس	تس
فق	قق	شق	سق	عق	حق
لک	فک	قک	کو	ھو	مو
بی	نی	تی	یی	ؤ	ئ
بۃ	نۃ	تۃ	یۃ	عط	فظ
بلب	بہم	بعد	عبد	حمد	ھلک
یھب	خطف	ثمن	حسن	فئۃ	سخط

خلق	فلق	علق	نصر	قتل	یلج
تجد	طبع	بلغ	نفس	جنت	سئل
قسط	صفت	شمس	خشی	غیر	غبر
مطر	عشر	عسر	ظلل	شکر	بسم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۳) : حَرَکَات

- حرکت کی جمع حرکات ہے۔ زبر ـَـ، زیر ـِـ اور پیش ـُـ کو حرکات کہتے ہیں۔ زبر اور پیش حرف کے اوپر جبکہ زیر حرف کے نیچے ہوتا ہے۔
- جس حرف پر کوئی حرکت ہو اُسے متحرک کہتے ہیں۔
- زبر ـَـ منہ اور آواز کو کھول کر، زیر ـِـ آواز کو نیچے گرا کر اور پیش ـُـ ہونٹوں کو گول کر کے ادا کریں۔
- حرکات کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں ۔
- " الف" پر کوئی حرکت یا جزم آجائے تو اسے ہمزہ " اِ، اَ، اُ" پڑھیں۔
- " را " پر زبر یا پیش ہو تو رَا کو پُر اور " را " کے نیچے زیر ہو تو " را " کو باریک پڑھیں۔

اَ	اِ	اُ	بَ	بِ	بُ
تَ	تِ	تُ	ثَ	ثِ	ثُ

www.dawateislami.net

جَ	جِ	جُ	حَ	حِ	حُ
خَ	خِ	خُ	دَ	دِ	دُ
ذَ	ذِ	ذُ	رَ	رِ	رُ
زَ	زِ	زُ	سَ	سِ	سُ
شَ	شِ	شُ	صَ	صِ	صُ
ضَ	ضِ	ضُ	طَ	طِ	طُ
ظَ	ظِ	ظُ	عَ	عِ	عُ
غَ	غِ	غُ	فَ	فِ	فُ
قَ	قِ	قُ	كَ	كِ	كُ
لَ	لِ	لُ	مَ	مِ	مُ
نَ	نِ	نُ	وَ	وِ	وُ

www.dawateislami.net

هَ	هِ	هُ	عَ	عِ	عُ

یَ	یِ	یُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

سبق نمبر (۴)

- اس سبق کو رواں پڑھیں۔
- حرکات کی درست ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔
- حُروفِ قریبُ الصّوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔
- حروفِ قریب الصّوت سولہ "۱۶" ہیں۔ (ت، ط)، (ز، ذ، ظ)، (ث، س، ص)، (د، ض)
(ك، ق)، (ه، ح)، (ء، ع)

تَ	تِ	تُ	طَ	طِ	طُ
زَ	زِ	زُ	ذَ	ذِ	ذُ
ظَ	ظِ	ظُ	ثَ	ثِ	ثُ
سَ	سِ	سُ	صَ	صِ	صُ
دَ	دِ	دُ	ضَ	ضِ	ضُ
كَ	كِ	كُ	قَ	قِ	قُ

هَ	هِ	هُ	حَ	حِ	حُ
ءَ	ءِ	ءُ	عَ	عِ	عُ
خَ	خِ	خُ	غَ	غِ	غُ
بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ
وَ	وِ	وُ	فَ	فِ	فُ
لَ	لِ	لُ	نَ	نِ	نُ
رَ	رِ	رُ	جَ	جِ	جُ
شَ	شِ	شُ	یَ	یِ	یُ

یَا خَبِیرُ

سنّتوں کا پابند اور نیک بننے کیلئے چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ (مسائل القرآن ص ۲۹۰)

عِلم کے پانچ دَرَجات

(۱) خاموشی (۲) توجّہ سے سُننا (۳) جو سُنا اُسے یاد رکھنا (۴) جو سیکھا اُس پر عمل کرنا

(۵) جو عِلم حاصل ہوا اُسے دوسروں تک پہنچانا۔

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۵) : تَنْوِیْن

- دوزبر ــًـ ، دوزیر ــٍـ اور دوپیش ــٌـ کو تنوین کہتے ہیں۔ جس حرف پر تنوین ہو اُسے مُنَوَّن کہتے ہیں۔
- تنوین نون ساکن ہوتا ہے جو کلمے کے آخر میں آتا ہے اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔
جیسے : اً = اَنْ ، اٍ = اِنْ ، اٌ = اُنْ
- تنوین کے ہجے اس طرح کریں۔ مًا = میم دوزبر مَنْ ، مٍ = میم دوزیر مِنْ ، مٌ = میم دوپیش مُنْ
= مًا ، مٍ ، مٌ
- زبر کی تنوین کے بعد کہیں " ا " اور کہیں " ی " لکھا جاتا ہے ہجے کرتے وقت اس کا نام نہ لیں۔

تًا	تٍ	ةٌ	طًا	طٍ	طٌ
زًا	زٍ	زٌ	ذًا	ذٍ	ذٌ
ظًا	ظٍ	ظٌ	ثًا	ثٍ	ثٌ
سًا	سٍ	سٌ	صًا	صٍ	صٌ
دًى	دٍ	دٌ	ضًا	ضٍ	ضٌ

www.dawateislami.net

کَا	کِ	کُ	قَا	قِ	قُ
ہَا	ہِ	ہُ	حَا	حِ	حُ
ءَ	ءِ	ءُ	عَا	عِ	عُ
خَا	خِ	خُ	غَا	غِ	غُ
بَا	بِ	بُ	مَا	مِ	مُ
وَا	وِ	وُ	فَا	فِ	فُ
لَا	لِ	لُ	نَا	نِ	نُ
رَا	رِ	رُ	جَا	جِ	جُ
شَا	شِ	شُ	یَ	یِ	یُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (٦)

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- حرکات ، تنوین اور تمام حروف بالخصوص حروف مستعلیہ کی درست ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔
- ہجے اس طرح کریں : مَلِكُ = میم زبر مَ ، لام زیر لِ مَلِ ، کاف دو پیش كٌ = مَلِكٌ

نَزَلَ	خَلَقَ	صَدَقَ	يَدَكَ	بَلَغَ	طَبَعَ
جَعَلَ	فَعَلَ	نَظَرَ	ذَكَرَ	كَسَبَ	اِبِلِ
رُسُلُ	صُحُفُ	ثُلُثُ	سُدُسُ	حُرُمُ	رُبُعُ
حَمِدَ	خَطِفَ	مَلِكِ	تَزِدِ	تَجِدُ	يَلِجُ
قُتِلَ	سُئِلَ	قُرِئَ	قَمَرِ	كِبَرُ	حُشِرَ
اَحَدًا	مَرَضًا	عَمَلًا	هُدًى	طُوًى	قُرًى
مَسَدٍ	ثَمَنٍ	سَخَطٍ	ظُلَلٍ	فِئَةٍ	عُنُقٍ
نَفَرٌ	صَمَدٌ	غَضَبٌ	لَعِبٌ	اُذُنٌ	كُتُبٌ

www.dawateislami.net

دَرَجَةً	قِرَدَةً	عَلَقَةٍ	سَفَرَةٍ	شَجَرَةٌ	قَتَرَةٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

سبق نمبر (۷) : حُرُوفِ مَدّہ

- اس علامت "ـْـ" کو جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہو اُسے ساکن کہتے ہیں۔
- ساکن حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔
- حروفِ مدّہ تین ہیں الف ، واؤ ، یا۔
- الف سے پہلے زبر ہو تو الف مدّہ ہوگا جیسے بَا، واؤ ساکن " وْ " سے پہلے پیش ہو تو واؤ مدّہ ہوگا جیسے بُوْ، یا ساکن " یْ " سے پہلے زیر ہو تو یا مدّہ ہوگا جیسے بِیْ
- حروفِ مدّہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔
- ہجے اس طرح کریں۔ بَا = بَا اَلِف زبر بَا ، بُوْ = بَا وَاؤ پیش بُوْ ، بِیْ = بَا یَا زِیر بِیْ = بَا ، بُوْ ، بِیْ

بَا	بُوْ	بِیْ	تَا	تُوْ	تِیْ
ثَا	ثُوْ	ثِیْ	جَا	جُوْ	جِیْ
حَا	حُوْ	حِیْ	خَا	خُوْ	خِیْ
دَا	دُوْ	دِیْ	ذَا	ذُوْ	ذِیْ
رَا	رُوْ	رِیْ	زَا	زُوْ	زِیْ
سَا	سُوْ	سِیْ	شَا	شُوْ	شِیْ

www.dawateislami.net

صَا	صُو	صِی	ضَا	ضُو	ضِی
طَا	طُو	طِی	ظَا	ظُو	ظِی
عَا	عُو	عِی	غَا	غُو	غِی
فَا	فُو	فِی	قَا	قُو	قِی
کَا	کُو	کِی	لَا	لُو	لِی
مَا	مُو	مِی	نَا	نُو	نِی
وَا	وُو	وِی	ھَا	ھُو	ھِی
اٰ	اُو	اِی	یَا	یُو	یِی

يَا عَلِيمُ

21بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر پانی پر دَم کر کے 40روز تک نہار منہ پئیں (یا پلائیں) ان شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ (پینے والے کا) حافِظہ روشن ہو جائے گا۔

(شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ ص ٤٦)

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۸) : کھڑی حرکات

- کھڑے زبر ـٰ ، کھڑے زیر ـٖ اور اُلٹے پیش ـٗ کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔
- کھڑی حرکات حروفِ مدہ کے قائم مقام ہیں اس لئے کھڑی حرکات کو بھی حروفِ مدہ کی طرح ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی حروفِ قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

تٰ	تٖ	تٗ	طٰ	طٖ	طٗ
زٰ	زٖ	زٗ	ذٰ	ذٖ	ذٗ
ظٰ	ظٖ	ظٗ	ثٰ	ثٖ	ثٗ
سٰ	سٖ	سٗ	صٰ	صٖ	صٗ
دٰ	دٖ	دٗ	ضٰ	ضٖ	ضٗ
كٰ	كٖ	كٗ	قٰ	قٖ	قٗ
هٰ	هٖ	هٗ	حٰ	حٖ	حٗ

www.dawateislami.net

اَ - عَ	اِ - عِ	اُ - عُ	عَ	عِ	عُ
خَ	خِ	خُ	غَ	غِ	غُ
بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ
وَ	وِ	وُ	فَ	فِ	فُ
لَ	لِ	لُ	نَ	نِ	نُ
رَ	رِ	رُ	جَ	جِ	جُ
شَ	شِ	شُ	یَ	یِ	یُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

سبق نمبر (۹) : حُرُوْفِ لِیْن

- حروفِ لین دو(۲) ہیں واؤ اور یا ۔
- واؤ ساکن سے پہلے زبر ہو تو واؤ لین ہوگا جیسے جَوْ ، یا ساکن سے پہلے زبر ہو تو یا لین ہوگا جیسے جَیْ ۔
- حروفِ لین کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے نرمی سے معروف پڑھیں۔
- ہجے اس طرح کریں۔ بَوْ = با وَاؤ زبر بَوْ ، بَیْ = با یا زبر بَیْ = بَوْ ، بَیْ

www.dawateislami.net

بَوْ بَیْ تَوْ تَیْ ثَوْ ثَیْ

جَوْ جَیْ حَوْ حَیْ خَوْ خَیْ

دَوْ دَیْ ذَوْ ذَیْ رَوْ رَیْ

زَوْ زَیْ سَوْ سَیْ شَوْ شَیْ

صَوْ صَیْ ضَوْ ضَیْ طَوْ طَیْ

ظَوْ ظَیْ عَوْ عَیْ غَوْ غَیْ

فَوْ فَیْ قَوْ قَیْ کَوْ کَیْ

لَوْ لَیْ مَوْ مَیْ نَوْ نَیْ

وَوْ وَیْ هَوْ هَیْ اَوْ اَیْ

یَوْ یَیْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

سبق نمبر (۱۰)

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- اس سبق میں پچھلے تمام اسباق یعنی حرکات ، تنوین ، حروف مدہ ، کھڑی حرکات اور حروف لین شامل ہیں۔
- ان تمام قواعد کی ادائیگی اور پہچان کی پختگی کے ساتھ ساتھ صحتِ لفظی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص حروف مستعلیہ۔
- ہجے کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ ہر حرف کو پچھلے حروف سے ملاتے جائیں۔ جیسے مَوْضُوْعَةٌ کے ہجے اس طرح کریں۔

میم واؤ زبر مَوْ ، ضاد واؤ پیش ضُوْ ، = مَوْضُوْ ، عین زبر عَ = مَوْضُوْعَ ، تا دو پیش ةٌ = مَوْضُوْعَةٌ

قَالَ	صِرَاطَ	هٰذَا	ذٰلِكَ	كَانُوْا	قَالُوْا
لَهٗ	سَوْفَ	قَوْلٌ	فِيْهِ	نُوْحِيْهِ	بِهٖ
لَيْسَ	بَيْنَ	عَذَابًا	مَتَاعًا	طَغٰى	شَكُوْرًا
غَفُوْرًا	دَاوٗدَ	خَوْفٍ	يَوْمٍ	قِيْلَ	حِيْلَ
رُسُلِهٖ	رَسُوْلِهٖ	اِلَيْهِ	عَلَيْهِ	صَوَابًا	مَاٰبًا
صَلٰوةً	زَكٰوةً	رَسُوْلٍ	مَحْفُوْظٍ	مَقَامُهٗ	خِتٰمُهٗ

www.dawateislami.net

لَوحٍ	حَولِ	دِينُ	بَشِيرُ	قَومِهٖ	هَدَينَا
بَينَنَا	زَاهِدِينَ	رَاكِعُونَ	عِيسٰى	مُوسٰى	صُدُورِ
اَوٰى	قَولًا	قَومًا	مِيقَاتًا	مُنِيرًا	شَیءٍ
شَيئًا	هٰرُونَ	سُلَيمٰنَ	شُهُودٌ	قُعُودٌ	وَدُودٌ
يَومَئِذٍ	مَوعِدُهٗ	كَرِيمٍ	وَكِيلٍ	نُورِهٖ	اَرَءَيتَ
اَفَرَءَيتَ	مَوعِظَةٌ	مَوضُوعَةٌ	مَوءُدَةٌ	سَمِيعٌ	عَزِيزٌ
يَدَيهِ	حَيثُ	غَيبُ	سَمٰوٰتٍ	كَلِمٰتٍ	لَشَیءٌ
قُرَيشٍ	بِاٰيٰتِنَا	مِهٰدًا	عٰلِمُ	كِتٰبُ	سَلٰمُ
اُوذِينَا	اُوتِينَا	اَوحَينَا	نُوحِيهَا	اٰتُونِی	اٰمِنُوا بِی
تُدِيرُونَهَا	فَلَا تَمِيلُوا	مَا خَلَفتُمُونِی	فَلَا تَلُومُونِی	وَلَا يُحِيطُونَ	

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۱۱) : سُکُون (جَزْم)

- جیسا کہ آپ پیچھے پڑھ چکے ہیں اس علامت " ـُ " کو جزم کہتے ہیں جس حرف پر جزم ہو اُسے ساکن کہتے ہیں۔
- جزم والا حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔
- ہمزہ ساکنہ (اْ ، ءْ) کو ہمیشہ جھٹکا دے کر پڑھیں۔
- حروف قلقلہ پانچ ہیں ق ، ط ، ب ، ج ، د ان کا مجموعہ قُطْبُ جَدٍّ ہے۔
- قلقلہ کے معنٰی جنبش اور حرکت کے ہیں ان حروف کے ادا کرتے وقت مخرج میں جنبش سی ہو جس کی وجہ سے آواز لوٹتی ہوئی نکلے۔
- جب حروف قلقلہ ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ خوب ظاہر ہوگا۔
- اس سبق میں حروف قلقلہ و ہمزہ ساکنہ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں اور ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

اَتْ	اِتْ	اُتْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
اَزْ	اِزْ	اُزْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَظْ	اِظْ	اُظْ	اَثْ	اِثْ	اُثْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ

www.dawateislami.net

اَكْ	اِكْ	اُكْ	اَقْ	اِقْ	اُقْ
اَهْ	اِهْ	اُهْ	اَحْ	اِحْ	اُحْ
اَءْ	اِءْ	اُءْ	اَعْ	اِعْ	اُعْ
اَخْ	اِخْ	اُخْ	اَغْ	اِغْ	اُغْ
اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَمْ	اِمْ	اُمْ
اَوْ	واؤ ساکن سے پہلے زیر نہیں آتا	اُوْ	اَفْ	اِفْ	اُفْ
اَلْ	اِلْ	اُلْ	اَنْ	اِنْ	اُنْ
اَرْ	اِرْ	اُرْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
اَشْ	اِشْ	اُشْ	اَیْ	اِیْ	یا ساکن سے پہلے پیش نہیں آتا

مشق

قُلْ	اِنْ	عَنْ	مَنْ	بَلْ

لَمْ	كَمْ	هُمْ	ذُقْ	قَدْ
اِصْطَبِرْ	مُسْتَطَرْ	فَاغْفِرْ	اَعْيُنْ	اَعْنَابًا
زَجْرَةٌ	نُطْفَةٍ	مُدْهِنُوْنَ	اَبْوَابًا	فَافْرُقْ
يُقْرِضْ	يُغْنِىْ	تَجْرِىْ	جَمْعًا	فَتْحٌ
مُؤْمِنِيْنَ	مُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	مُؤْصَدَةٌ	اِقْرَاْ
شَاْنٌ	كَاْسًا	بِئْسَ	يَشَاْ	نَشَاْ
اِثْمٌ	يَبْحَثُ	اَحْيَا	اُخْرٰى	اِذْهَبْ
اُشْدُدْ	اِرْكَبْ	حُشِرَتْ	نُشِرَتْ	اُحْضِرَتْ
طُمِسَتْ	فُرِجَتْ	نُسِفَتْ	يُظْلَمُوْنَ	يَظْهَرُ
اِصْبِرْ	بَيْنَكُمْ	بَيْنَهُمْ	فَضْلِكَ	عَلَيْهِمْ
اَعْمَالُهُمْ	اَعْمَالَكُمْ	اَيْدِيْهِمْ	يَسْتَبْدِلُ	يَسْتَفْتِحُوْنَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۲) : نون ساکن اور تنوین (اِظْہَار، اِخْفَاء)

- نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں (۱) اِظْہَار (۲) اِخْفَاء (۳) اِدْغَام (۴) اِقْلَاب ۔
- (۱) اِظْہَار: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنّہ نہیں کریں گے۔ حروفِ حلقی چھ "۶" ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ء، ھ، ع، ح، غ، خ
- (۲) اِخْفَاء: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ اخفاء میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفاء کریں یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنّہ کرکے پڑھیں۔ حروفِ اخفاء پندرہ "۱۵" ہیں اور وہ یہ ہیں ت، ث، ج، د، ذ، ز، س
ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ك
- نوٹ : ادغام اور اقلاب کے قاعدے سبق نمبر ۱۴ میں موجود ہیں۔

مِنْ اَجَلٍ	مِنْ هَادٍ	مِنْ عَلَقٍ	مِنْ حَكِيْمٍ
مِنْ غَفُوْرٍ	مِنْ خَوْفٍ	فَمَنْ تَبِعَ	مِنْ ثَمَرَةٍ
مِنْ جُوْعٍ	مِنْ دُوْنِكُمْ	مِنْ ذَهَبٍ	فَاِنْ زَلَلْتُمْ
مَنْ سَفِهَ	مَنْ شَكَرَ	مِنْ صَلْصَالٍ	اِنْ ضَلَلْتُ
مِنْ طِيْنٍ	مَنْ ظَلَمَ	مِنْ فُرُوْجٍ	مِنْ قَبْلُ
مِنْ كُتُبٍ	يَنْئَوْنَ	مِنْهُمْ	اَنْعَمْتَ

www.dawateislami.net

وَانْحَرْ	فَسَيُنْغِضُوْنَ	وَالْمُنْخَنِقَةُ	اَنْتَ
تَنْسَوْنَ	نُنْشِزُهَا	يَنْصُرُوْنَ	مَنْضُوْدٍ
يَنْطِقُوْنَ	اُنْظُرْ	اَنْفُسِكُمْ	يَنْقُضُوْنَ
مِنْكُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا	خَيْرٍ تَجِدُوْهُ	عَدْنٍ تَجْرِيْ

بَلَدًا اٰمِنًا	قَوْلًا ثَقِيْلًا	شِهَابٌ ثَاقِبٌ
نُوْحًا هَدَيْنَا	فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ	خَلْقٍ جَدِيْدٍ
جُرُفٍ هَارٍ	كَاْسًا دِهَاقًا	بَخْسٍ دَرَاهِمَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ	سِرَاعًا ذٰلِكَ	يَتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ
خُلُقٍ عَظِيْمٍ	صَعِيْدًا زَلَقًا	يَوْمَئِذٍ زُرْقًا
قَرْضًا حَسَنًا	قَوْلًا سَدِيْدًا	بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ
مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ	بَاْسٍ شَدِيْدٍ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ

قَومًا غَيرَكُم	عَمَلًا صَالِحًا	رِجَالٌ صَدَقُوا
قَلِيلَةٍ غَلَبَت	عَذَابًا ضِعفًا	مُسفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ
عَلِيمٌ خَبِيرٌ	سَبحًا طَوِيلًا	سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا
رَفرَفٍ خُضرٍ	سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ	نَفسٍ ظَلَمَت
قَومًا فَاسِقِينَ	سُبُلًا فِجَاجًا	ثَمَنًا قَلِيلًا
فَتحٌ قَرِيبٌ	رَسُولٍ كَرِيمٍ	كِرَامًا كَاتِبِينَ

يَا سَمِيعُ

100 بار روزانہ جو پڑھے اور اس دوران گفتگو نہ کرے اور پڑھ کر دُعاء مانگے۔

ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ جو مانگے گا پائے گا۔

(40 روحانی علاج ص ۷)

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۳) : تَشْدِیْد

- تین دندان " ّ " والی شکل کو تشدید کہتے ہیں۔ جس حرف پر تشدید ہو اُسے مشدَّد کہتے ہیں۔
- مشدّد حرف کو دو مرتبہ پڑھیں ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت کے مطابق ذرا رُک کر۔
- نون مشدّد اور میم مشدّد میں ہمیشہ غنّہ ہوتا ہے غنّہ کے معنٰی ناک میں آواز لے جانا ہے غنّہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔
- جب حروف قلقلہ مشدّد ہوں تو انہیں جماؤ کے ساتھ ادا کریں۔
- پہلا حرف متحرک، دوسرا حرف ساکن اور تیسرا حرف مشدّد ہو تو اکثر مرتبہ (ہمیشہ نہیں) ساکن حرف کو چھوڑ دیں گے اور متحرک حرف کو مشدّد حرف سے ملا کر پڑھیں گے جیسے عَبَدْتُّمْ (کو عَبَتُّمْ پڑھیں گے)
- اس سبق میں تشدید کی مشق کے ساتھ ساتھ حروفِ قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ	اَطَّ	اِطَّ	اُطَّ
اَزَّ	اِزَّ	اُزَّ	اَذَّ	اِذَّ	اُذَّ
اَظَّ	اِظَّ	اُظَّ	اَثَّ	اِثَّ	اُثَّ
اَسَّ	اِسَّ	اُسَّ	اَصَّ	اِصَّ	اُصَّ
اَدَّ	اِدَّ	اُدَّ	اَضَّ	اِضَّ	اُضَّ
اَكَّ	اِكَّ	اُكَّ	اَقَّ	اِقَّ	اُقَّ

اَھَّ	اِھَّ	اُھَّ	اَحَّ	اِحَّ	اُحَّ
اَعَّ	اِعَّ	اُعَّ	اَخَّ	اِخَّ	اُخَّ
اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَمَّ	اِمَّ	اُمَّ
اَوَّ	اِوَّ	اُوَّ	اَفَّ	اِفَّ	اُفَّ
اَلَّ	اِلَّ	اُلَّ	اَنَّ	اِنَّ	اُنَّ
اَرَّ	اِرَّ	اُرَّ	اَجَّ	اِجَّ	اُجَّ
اَشَّ	اِشَّ	اُشَّ	اَیَّ	اِیَّ	اُیَّ
رَبِّ	رَبِّیۡ	رَبِّهٖ	اِنَّ	اِنَّا	اِنِّیۡ
مِنَّا	مِنِّیۡ	ثُمَّ	وَلَمَّا	حَبَّبَ	اَحَبَّ
وَالتِّیۡنِ	بِالتَّقۡوٰی	اَلثَّاقِبُ	ثَجَّاجًا	فِی الۡحَجِّ	شُحَّ
مُسَخَّرٰتٍ	صَدَّقَ	تَصَدّٰی	اَلدَّرَجٰتِ	مِنَ الدَّمۡعِ	وَالذّٰکِرِیۡنَ
اَلرَّحۡمٰنُ	نُزِّلَ	فَسَنُیَسِّرُهٗ	وَالشَّمۡسِ	نَقُصُّ	وَالصّٰلِحِیۡنَ
فَضَّلۡنَا	وَالضُّحٰی	وَالطُّوۡرِ	وَالطَّیۡرِ	اَلطَّلَاقُ	وَالظَّاهِرُ
لِلظّٰلِمِیۡنَ	سُعِّرَتۡ	یُوَفَّ	حُقَّتۡ	حَقٌّ	رَکَّبَکَ
وَالَّذِیۡنَ	مِمَّا	اُمَّةٍ	فَاُمُّهٗ	مُسَمًّی	جَنّٰتٍ

وَالنّٰشِطٰتِ	وَالنَّجْمِ	كُوِّرَتْ	مُطَهَّرَةً	سُيِّرَتْ	يَذَّكَّرُ
لِيَدَّبَّرُوْا	ذُرِّيَّتَهٗ	مُزَّمِّلُ	مُدَّثِّرُ	عَلَى النَّبِيِّ	يَسَّمَّعُوْنَ
عِلِّيُّوْنَ	يَزَّكّٰى	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	اِنَّ الظَّنَّ	مَدَّ الظِّلَّ	شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ		رَبُّ السَّمٰوٰتِ		اَحَطْتُّ	بَسَطْتَّ
نَخْلُقْكُّمْ	قَدْ تَّبَيَّنَ	عَبَدْتُّمْ	اِذْ ظَّلَمُوْا	قَدْ دَّخَلُوْا	اِذْ ذَّهَبَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

سبق نمبر (۱۴) : نون ساکن اورتنوین (اِدْغَام ، اِقْلَاب)

(۳) **اِدْغَامْ:** نون ساکن یاتنوین کے بعدحروفِ یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام ہوگا۔"را اور لام" میں بغیرغنّہ کے اور باقی چارحروف میں غنّہ کے ساتھ۔حروف یَرْمَلُوْن چھ " ٦ " ہیں اوروہ یہ ہیں ۔

ی ، ر ، م ، ل ، و ، ن

(۴) **اِقْلَابْ:** نون ساکن یاتنوین کے بعدحرف **ب** آجائے تو اقلاب ہوگا یعنی نون ساکن اورتنوین کو میم سے بدل کراخفاءکریں یعنی غنّہ کرکے پڑھیں۔

ادغام کے ہجے اس طرح کریں جیسے مَنْ يَّقُوْلُ = مِیْم نُون یَا زبر مَنْ يَّ ، یَا زبر يَ = مَنْ يَّ ، قَاف واو پیش قُوْ = مَنْ يَّقُوْ ، لام پیش لُ = مَنْ يَّقُوْلُ

اقلاب کے ہجے اس طرح کریں جیسے مِنْۢ بَعْدِ = مِیْم ، نُوْن زیر مِنْ ، با عَیْن زبر بَعْ = مِنْۢ بَعْ ، دَال زیر دِ = مِنْۢ بَعْدِ

مَنْ يَّقُوْلُ	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ	مِنْ يَّوْمٍ	مِنْ وَّلِيٍّ

www.dawateislami.net

مِنْ مَّشْهَدٍ	مِنْ مِّثْلِهٖ	مِنْ نَّصِيْرٍ	مِنْ نُّطْفَةٍ
مِنْ رَّبِّكَ	مِنْ رَّبِّهِمْ	مِنْ لَّدُنْهُ	يَكُنْ لَّهٗ
كِتٰبًا يَّلْقٰهُ	رَجُلٌ يَّسْعٰى	هُدًى وَّذِكْرٰى	وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ	سِرَاجًا مُّنِيْرًا	حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ	خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ	مُصَدِّقًا لِّمَا	وَيْلٌ لِّكُلِّ
مِنْۢ بَعْدِ	مِنْۢ بَقْلِهَا	اَنْۢبِئْهُمْ	لَيُنْۢبَذَنَّ
قَوْلًاۢ بَلِيْغًا	خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا	جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ	كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ
	حِلٌّۢ بِهٰذَا	صُمٌّۢ بُكْمٌ	

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۵) : میمِ ساکن کے قواعد

- میمِ ساکن کے تین قاعدے ہیں۔ (۱) ادغامِ شَفَوِی (۲) اخفائے شَفَوِی (۳) اظہارِ شَفَوِی
- (۱) **اِدْغَامِ شَفَوِی :** میمِ ساکن کے بعد دوسری میم آجائے تو میمِ ساکن میں ادغامِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔
- (۲) **اِخْفَائِ شَفَوِی :** میمِ ساکن کے بعد حرف **ب** آجائے تو میمِ ساکن میں اخفائے شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔
- (۳) **اِظْہَارِ شَفَوِی :** میمِ ساکن کے بعد حرف **ب** اور **م** کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو میمِ ساکن میں اظہارِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ نہیں کریں گے۔

www.dawateislami.net

اَنْتُمْ مُّظْلِمُوْنَ	اَلَمْ تَرَ	كُنْتُمْ بِهٖ	هُمْ فِيْهَا
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ	وَالْاَمْرُ	تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ	اَمْضٰى
اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ	لَمْ يَلِدْ	عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ	وَاَمْطَرْنَا
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ	لَكُمْ دِيْنُكُمْ	تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ	اَلَمْ نَشْرَحْ
وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ	وَخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا	وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ	اَمْ صَبَرْنَا
لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى	ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ	بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ	عَلَيْهِمْ غَضَبٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (١٦) : تَفْخِيْم و تَرْقِيْق

- **تفخیم** کے معنٰی حرف کو **پُر** یعنی موٹا پڑھنا اور **ترقیق** کے معنٰی حرف کو **باریک** پڑھنا ہے۔
- تین حروف اَلِف ، لَام ، رَا کبھی پُر یعنی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں۔
- اَلِف : الف سے پہلے اگر پُر حرف آجائے تو الف کو پُر اور باریک حرف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں۔
- لَام : اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام کو پُر پڑھیں اور اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام کو باریک پڑھیں۔
- اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام کے علاوہ باقی تمام لَام باریک پڑھیں۔
- رَا کو پُر پڑھنے کی صورتیں: رَا پر زبر یا پیش ہو ، رَا پر دو زبر یا دو پیش ہوں ، رَا پر کھڑا زبر ہو ،

www.dawateislami.net

رَا ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو، رَا ساکن سے پہلے عارضی زیر ہو، رَا ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو، رَا ساکن کے بعد حروف مستعلیہ میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں ہو۔

- رَا کو **باریک** پڑھنے کی صورتیں: رَا کے نیچے زیر یا دو زیر ہوں ، رَا ساکن سے پہلے زیرِ اصلی اسی کلمے میں ہو ،رَا ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو۔

- **عارضی حرکت** : قرآن پاک میں بعض کلمات الف سے شروع ہوتے ہیں اور الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی ان الف پر جو بھی حرکت لگا کر پڑھیں گے وہ حرکت عارضی ہوگی جیسے اِرْجِعِیْ کے الف کے نیچے زیر عارضی ہے۔

نوٹ: ایک ہی کلمے میں راساکن سے پہلے زیرِ اصلی ہو اور اس کے بعد حرفِ مستعلیہ ہو تو راساکن کو پُر پڑھیں گے جیسے مِرْصَادٍ

قَالَ	صِرَاطَ	سِرَاجًا	كَانَ	مَالًا	مَفَازًا
طَالِبُ	تَابُوْا	خَالِدًا	عَابِدُ	غَاسِقٍ	طَعَامِ
اَللّٰهُ	وَاللّٰهُ	فَاللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَاللّٰهُ	مِنَ اللّٰهِ
رَسُوْلُ اللّٰهِ	رَضِيَ اللّٰهُ	قَالُوا اللّٰهُمَّ	لِلّٰهِ	بِاللّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ
قُلِ اللّٰهُمَّ	مَاوَلّٰهُمْ	اِلَّا الَّذِيْنَ	اِنَّ الَّذِيْنَ	عَلٰى	صَلٰوةً
رَجُلُ	اَلَمْ تَرَ	رُزِقُوْا	اَكْثَرُ	اَجْرًا	اَجْرُ
اِبْرٰهِيْمَ	عَرْشُ	اَمْ صَبَرْنَا	تُرْجِعُوْنَ	يُرْزَقُوْنَ	اِرْجِعْ
اِرْجِعُوْا	اِرْجِعِيْ	اِرْكَعُوْا	رَبِّ ارْحَمْهُمَا	رَبِّ ارْجِعُوْنِ	اِنِ ارْتَبْتُمْ
اَمِ ارْتَابُوْا	كُلُّ فِرْقٍ	فِرْقَةٍ	مِرْصَادٍ	فِيْ قِرْطَاسٍ	وَالنَّهَارِ
رِجَالُ	اَمْرِ	فَاصْبِرْ	قُمْ فَاَنْذِرْ	خَيْرٌ	نَذِيْرٌ

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

سبق نمبر (۱۷) : مَدّات

- مَد کے معنٰی دراز کرنا اور کھینچنا ہے۔ مَد کے دو سبب ہیں (۱) ہمزہ ءَ (۲) سکون دْ
- مَد کی چھ اقسام ہیں۔ (۱) مَدّ متّصل (۲) مَدّ منفصل (۳) مَدّ لازم (۴) مَدّ لین لازم (۵) مَدّ عارض (۶) مَدّ لین عارض
- (۱) **مَدِّ مُتَّصِل:** حروف مَدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو مَد متّصل ہوگا۔ جیسے جَآءَ
- (۲) **مَدِّ مُنْفَصِل:** حروف مَدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو مَد منفصل ہوگا۔ جیسے فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ
- مَدِّ متّصل اور مَدِّ منفصل کو "دو، اڑھائی الف" یعنی "چار یا پانچ حرکات" کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔
- (۳) **مَدِّ لَازِم:** حروف مَدہ کے بعد سکون اصلی (دْ ، سّ) ہو تو مَد لازم ہوگا۔ جیسے جَآنٌّ
- (۴) **مَدِّ لِین لَازِم:** حروف لین کے بعد سکون اصلی (دْ) ہو تو مَد لین لازم ہوگا۔ جیسے عَیٓنٓ
- مَدِّ لازم اور مَدِّ لین لازم کو "تین الف" یعنی "چھ حرکات" کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔
- (۵) **مَدِّ عَارِض:** حروف مَدہ کے بعد عارضی سکون ہو (یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے) تو مَد عارض ہوگا۔ جیسے مُسْلِمُوْنَ ۝
- (۶) **مَدِّ لِین عَارِض:** حروف لین کے بعد عارضی سکون ہو (یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے) تو مَد لین عارض ہوگا۔ جیسے شَفَتَیْنِ ۝
- مَدِّ عارض اور مَدِّ لین عارض کو "ایک، دو یا تین الف" یعنی "دو، چار یا چھ حرکات" کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔
- مدات کے ہجے اس طرح کریں جیسے جَآئِیَ = جیم یا زیر جِیْ، ہمزہ زبر ءَ = جَآئِیَ
ضَآلِّیْنَ = ضَادْ اَلِفْ لَامْ زبر ضَآلَ، لَامْ دو زبر لًا = ضَآلًّا

جَآءَ	جِآیْءَ	وَالِیْٓ	سِیْٓـَٔتُ	اُولٰٓئِکَ	حَدَآئِقَ
قُرُوْٓءٍ	اَوْلِیَآءَ	بِمَآ اُنْزِلَ	قَالُوْٓا اٰمَنَّا	یٰٓاَرْضُ	هٰٓؤُلَآءِ

www.dawateislami.net

يٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ		ضَآلًّا	دَآبَّةٍ	آلْـٰٔنَ	ءَآلذّٰكِرِيْنِ
جَآنٌّ	مُدْهَآمَّتٰنِ	اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ	كَآفَّةً	اَلْحَآقَّةُ	وَالصّٰٓفّٰتِ
حَآجُّوْكَ	وَحَآجَّهٗ	تَحٰٓضُّوْنَ	يُحَآدُّوْنَ	اَنْ يَّتَمَآسَّا	وَلَا الضَّآلِّيْنَ۝
يٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ۝	يَتَسَآءَلُوْنَ۝	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝		خَوْفٍ۝	قُرَيْشٍ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۸) : حُرُوْفِ مُقَطَّعَات

- حروف مقطعات قرآن پاک کی بعض سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔
- ان حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ اس طرح پڑھیں کہ مدات کی مقدار پوری ادا ہو نیز اخفاء و ادغام آنے کی صورت میں غنّہ بھی کریں۔
- الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ کو پڑھنے کے دو طریقے ہیں (۱) وصل اَلِفْ لَآمْ مِّيْمَ اللّٰهُ (۲) وقف اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ ۝ اَللّٰهُ

صٓ صَآدْ	قٓ قَآفْ	نٓ نُوْنْ	طٰهٰ طَاهَا
يٰسٓ يَاسِيْنْ	طٰسٓ طَاسِيْنْ	حٰمٓ حَامِيْمْ	الٓرٰ اَلِفْ لَآمْ رَا
الٓمّٓ اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ	الٓمّٓرٰ اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ رَا	حٰمٓ حَامِيْمْ	عٓسٓقٓ عَيْنْ سِيْنْ قَافْ

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

سبق نمبر (۱۹) : زائد الف ''اْ''

قرانِ پاک میں بعض جگہ الف پر گول دائرہ ''ه'' بنا ہوتا ہے۔ ایسے الف کو ''زائد الف'' کہتے ہیں۔ اس الف کو پڑھنے یا نہ پڑھنے کی تفصیل یہ ہیں۔

(۱)...... ان چھ کلمات میں ''زائد الف'' کو وقف (یعنی رُکنے کی صورت) میں پڑھیں گے لیکن وصل (یعنی ملا کر پڑھنے کی صورت) میں نہیں پڑھیں گے۔

لٰكِنَّاْ	اَلظُّنُوْنَاْ	اَلرَّسُوْلَاْ	اَلسَّبِيْلَاْ	قَوَارِيْرَاْ (پہلا)	اَنَاْ
پ ۱۵، الکھف، ۳۸	پ ۲۱، الاحزاب، ۱۰	پ ۲۲، الاحزاب، ٦٦	پ ۲۲، الاحزاب، ٦٧	پ ۲۹، سورۃ الدھر، ۱۵	(ہر جگہ)

(۲)...... قرانِ پاک کے اس ایک کلمے '' سَلٰسِلَاْ (پ ۲۹، سورۃ الدھر، ٤) '' کے ''زائد الف'' کو وقف میں پڑھنا اور نہ پڑھنا دونوں جائز ہیں۔

البتہ وصل میں اس زائد الف کو نہیں پڑھیں گے۔

(۳)...... ان تمام کلمات میں زائد الف کو وصلاً (یعنی ملا کر پڑھنے کی صورت میں) اور وقفاً (یعنی رُکنے کی صورت میں) دونوں اعتبار سے نہیں پڑھیں گے۔

اَفَاْئِنْ مَّاتَ پ ٤، اٰلِ عمران، ۱٤٤	اَفَاْئِنْ مِّتَّ پ ۱۷، الانبیآء، ۳٤	لَاْ اِلَى اللّٰهِ پ ٤، اٰلِ عمران، ۱۵۸	لَاْ اِلَى الْجَحِيْمِ پ ۲۳، الصّٰفّٰت، ٦٨
لِشَاْیْءٍ پ ۱۵، الکھف، ۲۳	مَلَاْئِهٖ (ہر جگہ)	اَنْ تَبُوْٓءَاْ پ ٦، المائدۃ، ۲۹	وَلَاْ اَوْضَعُوْا پ ۱۰، التوبۃ، ٤٧
لَاْ اَذْبَحَنَّهٗ پ ۱۹، النمل، ۲۱	لَاْ اَنْتُمْ پ ۲۸، الحشر، ۱۳	مِنْ نَّبَاْیِٔ پ ۷، الانعام، ۳٤	وَمَلَاْئِهِمْ پ ۱۱، یونس، ۸۳
ثَمُوْدَاْ پ ۲۰، العنکبوت، ۳۸ / پ ۱۲، ھود، ٦٨ پ ۱۹، الفرقان، ۳۸ / پ ۲۷، النجم، ۵۱	لِتَتْلُوَاْ پ ۱۳، الرعد، ۳۰	لَنْ نَّدْعُوَاْ پ ۱۵، الکھف، ۱٤	لِيَرْبُوَاْ فِیْ پ ۲۱، الروم، ۳۹
لِيَبْلُوَاْ پ ۲٦، محمد، ٤	وَنَبْلُوَاْ پ ۲٦، محمد، ۳۱	قَوَارِيْرَاْ (دوسرا) پ ۲۹، الدھر، ۱٦	

www.dawateislami.net

(۴)...... ان تمام کلمات کے لفظِ ''اَنَا'' میں زائد الف نہیں ہے لہٰذا اس الف کو پڑھیں گے۔

عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ پ ۴، اٰل عمران، ۱۱۹	اَنَاسِيَّ پ ۱۹، الفرقان، ۴۹	اَنَابُوْٓا پ ۲۳، الزمر، ۱۷	لِلْاَنَامِ پ ۲۷، الرحمٰن، ۱۰	مَنْ اَنَابَ پ ۱۳، الرعد، ۲۷ پ ۲۱، لقمٰن، ۱۵

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

سبق نمبر (۲۰) : متفرق قواعد

اِظْهَارِ مُطْلَقْ : ان چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروف یرملون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ اظہارِ مطلق ہوگا اس لئے **ان چاروں کلمات میں غنّہ نہ کریں۔**

دُنْيَا	بُنْيَانٌ	صِنْوَانٌ	قِنْوَانٌ

سَكْتَهْ : آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں یعنی آواز رُک جائے اور سانس جاری رہے۔ **ان چار کلمات میں سکتہ واجب ہے** سکتہ کا حکم یہ ہے کہ متحرک کو ساکن کیا جائے اور دو زبر کو الف سے بدل کر پڑھا جائے۔

وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ پ ۲۹، القیٰمۃ (۲۷)	كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ پ ۳۰، المطففین (۱۴)	مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا پ ۲۳، یٰسٓ (۵۲)	عِوَجًا ۜ قَيِّمًا پ ۱۵، الکہف (۱)

صٓ : قرآن پاک میں چار کلمات صاد سے لکھے جاتے ہیں اور صاد پر باریک سین بھی لکھا ہوتا ہے ان کے پڑھنے کی تفصیل اس طرح ہے۔ (۱) اور (۲) میں صرف س پڑھیں ، (۳) میں ص اور س دونوں پڑھنا جائز ہے ، (۴) میں صرف ص پڑھیں۔

(۱) يَبْصُۜطُ پ ۲، البقرۃ (۲۴۵)	(۲) بَصْۜطَةً پ ۸، الاعراف (۶۹)	(۳) اَمْ هُمُ الْمُصَۜيْطِرُوْنَ پ ۲۷، الطور (۳۷)	(۴) بِمُصَۜيْطِرٍ پ ۳۰، الغاشیۃ (۲۲)

www.dawateislami.net

◆ **تَسْہِیْل :** تسہیل کے معنٰی ہیں نرمی کرنا یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھیں۔ قرآن پاک میں صرف ایک کلمے میں تسہیل واجب ہے۔

◆ **اِمَالَہٗ :** زبر کو زیر کی طرف اور الف کو یا کی طرف مائل کرکے پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔ امالہ کی ر کو اردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں۔

◆ امالہ کے ہجے اس طرح کریں! میم جیم زبر مَجْ ، را اِمالہ والی رے مَجْرٖ ، ھا الف زبر ھَا = مَجْرٖھَا

◆ **بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ** اس کلمے میں لام سے پہلے اور لام کے بعد دونوں الف نہ پڑھیں بلکہ لام کو زیر دے کر پڑھیں۔

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ	امالہ: مَجْرٖھَا	تسہیل: ءَاَعْجَمِیٌّ وَّعَرَبِیٌّ
پ ۲۶ ، الحجرات ⑪	پ ۱۲ ، ھود ㊶	پ ۲۴ ، حٰمٓ السجدہ ㊹

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

سبق نمبر (۲۱) : وَقْف

◆ **وَقْف :** وقف کے معنٰی ٹھہرنے اور رُکنے کے ہیں۔ یعنی جس کلمے پر وقف کریں تو اس کلمے کے آخری حرف پر آواز اور سانس دونوں کو ختم کردیں۔

◆ کلمے کے آخری حرف پر زبر ، زیر ، پیش ، دو زیر ، دو پیش ، کھڑا زیر ، اُلٹا پیش ہو تو اس حرف کو وقف میں ساکن کردیں۔

◆ کلمے کے آخری حرف پر دو زبر ہوں تو انہیں وقف میں الف سے بدل دیں۔

◆ کلمے کے آخر میں گول تا "ۃ" پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو یا تنوین اسے وقف میں ھا ساکن "ہْ" سے بدل دیں۔

◆ کھڑا زبر ، حروفِ مَدّہ اور ساکن حرف وقف میں تبدیل نہیں ہوتے۔

◆ مشدّد حرف پر وقف کی صورت میں تشدید باقی رکھیں مگر حرکت کو ظاہر نہ ہونے دیں۔

◆ **نُوْن قُطْنِی :** تنوین کے بعد ہمزہ وصلی آجائے تو وصل میں ہمزہ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اسے نون قطنی کہتے ہیں۔

www.dawateislami.net

نون قطنی والے کلمات کے ہجے اس طرح کریں گے: جیسے شَیْئًا ۨ السَّمَآءُ = شین یا زیر شِیْ، با دو زبر بًا = شِیْئًا،

ہمزہ سین زبر، اَسْ، سین زبر سَ = اَلسَّ، میم الف زبر مَا = اَلسَّمَا، ہمزہ پیش ءُ = اَلسَّمَآءُ = شَیْئَا ۨ السَّمَآءَ

عَلَامَاتِ وَقْف : چند علاماتِ وقف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

- ○ : یہ وقفِ تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا چاہئیے۔
- م : یہ وقف لازم کی علامت ہے یہاں ضرور ٹھہرنا چاہئیے۔
- ط : یہ وقف مطلق کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
- ج : یہ وقف جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔
- ز : یہ وقف مُجَوَّز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
- ص : یہ وقف مُرَخَّص کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہئیے۔
- لا : اگر آیت کے اوپر ۝لا لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے آیت کے علاوہ لا لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔
- اِعَادَہ : وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

صٰدِقِیْنَ ۝ صٰدِقِیْنْ ۝	نٰدِمِیْنَ ۝ نٰدِمِیْنْ ۝	مُسْتَقِیْمٍ ۝ مُسْتَقِیْمْ ۝	فِیْهِ ط فِیْهْ ط	شَفَتَیْنِ ۝ شَفَتَیْنْ ۝	بِالْحَقِّ قلے بِالْحَقّْ قلے
نَسْتَعِیْنُ ۝ نَسْتَعِیْنْ ۝	یَشَآءُ ط یَشَآءْ ط	مِنْ قَبْلُ ج مِنْ قَبْلْ ج	شَهْرٍ ۝ شَهْرْ ۝	شَیْءٍ ط شَیْءْ ط	قِسْطِ ج قِسْطْ ج
لَهْوٌ ط لَهْوْ ط	قَدِیْرٌ ۝ قَدِیْرْ ۝	بَرْقٌ ج بَرْقْ ج	بِهٖ ج بِهْ ج	عِبَادِهٖ ۝ عِبَادِهْ ۝	بِاَمْرِهٖ ۝ بِاَمْرِهْ ۝
رَبَّهٗ ۝ رَبَّهْ ۝	اَخْلَدَهٗ ۝ اَخْلَدَهْ ۝	مَوَازِیْنُهٗ ۝ مَوَازِیْنُهْ ۝	اَلْفَافًا ۝ اَلْفَافَا ۝	عِلْمًا ۝ عِلْمَا ۝	نَبِیًّا ۝ نَبِیَّا ۝

www.dawateislami.net

قُوَّةٌ ط قُوَّهْ ط	رَقَبَةٍ ○ رَقَبَهْ ○	جَارِيَةٌ ○ جَارِيَهْ ○	وَتَوَلّٰى ○ وَتَوَلّٰى ○	مِنَ الْاُوْلٰى ○ مِنَ الْاُوْلٰى ○	فَتَرْضٰى ○ فَتَرْضٰى ○
وَانْحَرْ ○ وَانْحَرْ ○	فَارْغَبْ ○ فَارْغَبْ ○	فَحَدِّثْ ○ فَحَدِّثْ ○	فِيْهَا ط فِيْهَا ط	تَهْتَدُوْا ع تَهْتَدُوْا ع	قَوْلِيْ ○ قَوْلِيْ ○

خَيْرًا ۨ الْوَصِيَّةُ خَيْرًا ۨ اَلْوَصِيَّةُ	شَيْئًا ۚ السَّمَآءُ شَيْئًا ۚ اَلسَّمَآءُ	مُنِيْبٍ ○ ادْخُلُوْهَا مُنِيْبٍ ○ اُدْخُلُوْهَا
مُبِيْنٍ ۨ اقْتُلُوْا مُبِيْنٍ ۨ اُقْتُلُوْا	قَدِيْرٌ ○ الَّذِيْ قَدِيْرٌ ○ اَلَّذِيْ	خَبِيْرًا ○ الَّذِيْ خَبِيْرًا ○ اَلَّذِيْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۲۲) : نماز

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی پچھلے تمام اسباق کے قواعد اور حروف کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔
- یاد رکھیے! ان حروف میں فرق نہ کرنے کی وجہ سے اگر معنیٰ فاسد ہو گئے تو نماز نہ ہو گی۔

- تَكْبِيْرِ تَحْرِيْمَہ : اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○
- ثَنَاء : سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط
- تَعَوُّذ : اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

www.dawateislami.net

تَسْمِیَہ : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ۝
اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۝ اٰمِیْن

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ۝ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۝

تَسْبِیْحِ رُکُوْع : سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

تَسْمِیْع : سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

تَحْمِیْد : رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

تَسْبِیْحِ سَجْدَہ : سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

تَشَہُّد :

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ۝
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۝

www.dawateislami.net

دُرودِ ابراہیم: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

دُعائے ماثُورہ: اَللّٰھُمَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

سَلام: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

دُعائے قُنُوت: اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ۝

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سوال و جواب

سوال نمبر 1 حُرُوف مُفردات کتنے ہیں؟ — سبق نمبر ۱

جواب حروفِ مفردات ۲۹ ہیں۔

سوال نمبر 2 حروفِ مستعلیہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ — سبق نمبر ۱

جواب حروفِ مستعلیہ سات ہیں اور وہ یہ ہیں خ ، ص ، ض ، ط ، ظ ، غ ، ق ۔

سوال نمبر 3 حُرُوفِ مُسْتَعْلِيَه کو کیسے پڑھتے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟ — سبق نمبر ۱

جواب حُرُوفِ مُسْتَعْلِيَه کو ہمیشہ ہر حالت میں پُر یعنی موٹا پڑھتے ہیں اور ان کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے۔

سوال نمبر 4 ہونٹوں سے ادا ہونے والے حروف کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ — سبق نمبر ۱

جواب ہونٹوں سے ادا ہونے والے حروف چار ہیں۔ ب ، ف ، م ، و

سوال نمبر 5 حروفِ صفیریہ یعنی سیٹی والے حروف کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ — سبق نمبر ۱

جواب حروفِ صفیریہ یعنی سیٹی والے حروف تین ہیں۔ ز ، س ، ص

سوال نمبر 6 حَرَکَات کسے کہتے ہیں؟ — سبق نمبر ۲

جواب زبر ـَـ ، زیر ـِـ ، پیش ـُـ کو حرکات کہتے ہیں۔

سوال نمبر 7 حرکات کو کس طرح پڑھیں گے؟ — سبق نمبر ۳

جواب حرکات کو بغیر کھینچے ، بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں گے۔

سوال نمبر 8 حروفِ قریب الصوت کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ — سبق نمبر ۴

جواب حروفِ قریب الصوت سولہ "۱۶" ہیں۔(ت ، ط)،(ز ، ذ ، ظ)،(ث ، س ، ص)،(د ، ض)
(ك ، ق)،(ه ، ح)،(ء ، ع)

سوال نمبر 9 تَنْوِيْن کسے کہتے ہیں؟ — سبق نمبر ۵

جواب دو زبر ـًـ ، دو زیر ـٍـ ، اور دو پیش ـٌـ کو تنوین کہتے ہیں۔تنوین نون ساکن ہوتا ہے جو کلمے کے آخر میں آتا ہے اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔

سوال نمبر 10 حُرُوفِ مَدَّہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۷

جواب حروفِ مدہ تین ہیں اور وہ یہ ہیں اَلف ، وَاوْ ، یَا۔

سوال نمبر 11 اَلف مدہ ، وَاوْ مدہ اور یَا مدہ کب ہوگا؟ سبق نمبر ۷

جواب اَلف سے پہلے زبر ہو تو اَلف مدہ، وَاوْ ساکن سے پہلے پیش ہو تو وَاو مدہ، یَا ساکن سے پہلے زیر ہو تو یَا مدہ ہوگا۔

سوال نمبر 12 حروفِ مدہ کو کیسے پڑھتے ہیں؟ سبق نمبر ۷

جواب حروفِ مدہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر 13 کھڑی حرکات کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۸

جواب کھڑے زبر ـٰ ، کھڑے زیر ـٖ اور الٹے پیش ـٗ کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔

سوال نمبر 14 کھڑی حرکات کو کیسے پڑھتے ہیں؟ سبق نمبر ۸

جواب کھڑی حرکات کو حروفِ مدہ کی طرح ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر 15 حُرُوفِ لِیْن کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۹

جواب حروفِ لین دو ہیں وَاوْ اور یَا۔

سوال نمبر 16 حروفِ لین کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ سبق نمبر ۹

جواب حروفِ لین کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے نرمی سے معروف پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر 17 وَاوْ لین اور یَا لین کب ہوگا؟ سبق نمبر ۹

جواب وَاوْ ساکن سے پہلے زبر ہو تو وَاوْ لین اور یَا ساکن سے پہلے زبر ہو تو یَا لین ہوگا۔

سوال نمبر 18 قَلْقَلَہ کے کیا معنٰی ہیں؟ سبق نمبر ۱۱

جواب قلقلہ کے معنٰی جنبش اور حرکت کے ہیں یعنی ان حروف کے ادا ہوتے وقت مخرج میں جنبش سی ہوتی ہے جس کی وجہ سے آواز لوٹتی ہوئی نکلتی ہے۔

سوال نمبر 19 حروفِ قلقلہ کتنے ہیں، کون کون سے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟ سبق نمبر ۱۱

جواب حروفِ قلقلہ پانچ ہیں اور وہ یہ ہیں ق ، ط ، ب ، ج ، د حروفِ قلقلہ کا مجموعہ قُطُبُ جَدٍّ ہے۔

سوال نمبر 20 حروفِ قلقلہ میں کب قلقلہ خوب ظاہر ہوگا؟ سبق نمبر ۱۱

جواب جب حروفِ قلقلہ ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ خوب ظاہر ہوگا۔

www.dawateislami.net

سوال نمبر 21 اگر قلقلہ حروف مشدّد ہوں تو انہیں کیسے پڑھیں گے ؟ سبق نمبر ۱۱

جواب جب قلقلہ حروف مشدّد ہوں تو انہیں جماؤ کے ساتھ ادا کریں گے۔

سوال نمبر 22 ہمزہ ساکنہ (أْ ، ءْ) کو کیسے پڑھیں گے ؟ سبق نمبر ۱۱

جواب ہمزہ ساکنہ (أْ ، ءْ) کو ہمیشہ جھٹکا دے کر پڑھیں گے۔

سوال نمبر 23 نون ساکن اور تنوین کے کتنے قاعدے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں اور وہ یہ ہیں اِظْہار ، اِخْفاء ، اِدْغام ، اِقْلاب

سوال نمبر 24 اِظْهَار کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنّہ نہیں کریں گے۔

سوال نمبر 25 حروفِ حلقی کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب حروفِ حلقی چھ ہیں اور وہ یہ ہیں ء ، ھ ، ع ، ح ، غ ، خ ۔

سوال نمبر 26 اِخْفَاء کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ اخفاء میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفاء ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنّہ کر کے پڑھیں گے۔

سوال نمبر 27 حروفِ اخفاء کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب حروفِ اخفاء پندرہ ہیں اور وہ یہ ہیں ت ، ث ، ج ، د ، ذ ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ف ، ق ، ک ۔

سوال نمبر 28 تَشْدِیْد کسے کہتے ہیں اور تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۱۳

جواب تین دندان ـّـ والی شکل کو تشدید کہتے ہیں جس حرف پر تشدید ہو اُسے مُشَدَّد کہتے ہیں۔

سوال نمبر 29 نون مُشَدَّد اور میم مُشَدَّد میں کیا ہوگا؟ سبق نمبر ۱۳

جواب نون مُشَدَّد اور میم مُشَدَّد میں ہمیشہ غنّہ ہوگا۔

سوال نمبر 30 غنّہ کسے کہتے ہیں اور اس کی مقدار کیا ہے؟ سبق نمبر ۱۳

جواب ناک میں آواز لے جا کر پڑھنے کو غنّہ کہتے ہیں غنّہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

www.dawateislami.net

سوال نمبر 31 مُشَدَّدْ حرف کو کس طرح پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۳

جواب مُشَدَّدْ حرف کو دو (۲) مرتبہ پڑھیں گے ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت کے مطابق ذرا رُک کر۔

سوال نمبر 32 اِدْغَام کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۴

جواب نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام ہوگا۔ ر اور ل میں بغیر غنّہ کے باقی چار میں غنّہ کے ساتھ۔

سوال نمبر 33 حُرُوْفِ یَرْمَلُوْن کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۴

جواب حُرُوْفِ یَرْمَلُوْن چھ ہیں اور وہ یہ ہیں ی ، ر ، م ، ل ، و ، ن ۔

سوال نمبر 34 اِقْلَابْ کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۴

جواب نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف ب آجائے تو اقلاب ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر اخفاء کریں گے یعنی غنّہ کرکے پڑھیں گے۔

سوال نمبر 35 مِیْمْ ساکن کے کتنے قاعدے ہیں اور وہ کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۵

جواب میم ساکن کے تین قاعدے ہیں اور وہ یہ ہیں اِدْغَامِ شَفَوِی ، اِخْفَائے شَفَوِی ، اِظْہَارِ شَفَوِی ۔

سوال نمبر 36 اِدْغَامِ شَفَوِی کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۵

جواب میم ساکن کے بعد دوسری م آجائے تو میم ساکن میں ادغامِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔

سوال نمبر 37 اِخْفَائے شَفَوِی کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۵

جواب میم ساکن کے بعد ب آجائے تو میم ساکن میں اخفائے شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔

سوال نمبر 38 اِظْہَارِ شَفَوِی کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۵

جواب میم ساکن کے بعد ب اور م کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو میم ساکن میں اظہارِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ نہیں کریں گے۔

سوال نمبر 39 تَفْخِیْم و تَرْقِیْق کے کیا معنٰی ہیں؟ سبق نمبر ۱۶

جواب تفخیم کے معنٰی حرف کو پُر پڑھنا اور ترقیق کے معنٰی حرف کو باریک پڑھنا ہے۔

سوال نمبر 40 اِسمِ جلالت اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو کب پُر اور کب باریک پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۶

www.dawateislami.net

جواب اِسمِ جلالت اللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لام سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اِسمِ جلالت اللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو پُر پڑھیں گے اور اِسمِ جلالت اللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لام سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اِسمِ جلالت اللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو باریک پڑھیں گے۔

سوال نمبر 41 اَلِفْ کو کب پُر اور کب باریک پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۶

جواب الف سے پہلے پُر حرف آجائے تو الف کو پُر اور باریک حرف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں گے۔

سوال نمبر 42 رَا کو پُر پڑھنے کی صورتیں بتائیں؟ سبق نمبر ۱۶

جواب (۱) را پر زبر یا پیش ہو (۲) را پر دو زبر یا دو پیش ہو (۳) را پر کھڑا زبر ہو
(۴) را ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو (۵) را ساکن سے پہلے عارضی زیر ہو
(۶) را ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو (۷) را ساکن کے بعد حروفِ مستعلیہ میں سے کوئی حرف اِسی کلمے میں ہو تو ان سب صورتوں میں را کو پُر پڑھیں گے۔

سوال نمبر 43 را کو باریک پڑھنے کی صورتیں بتائیں؟ سبق نمبر ۱۶

جواب (۱) را کے نیچے زیر یا دو زیر ہوں (۲) را ساکن سے پہلے زیر اصلی اِسی کلمے میں ہو
(۳) را ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو تو ان سب صورتوں میں را کو باریک پڑھیں گے۔

سوال نمبر 44 عارضی زیر کسے کہتے ہیں ؟ سبق نمبر ۱۶

جواب قرآنِ پاک میں بعض کلمات الف سے شروع ہوتے ہیں اور الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی ان الف پر جو بھی حرکت لگا کر پڑھیں گے وہ عارضی حرکت ہوگی جیسے اِرْجِعِیْ کے الف کے نیچے زیر عارضی ہے۔

سوال نمبر 45 مَد کے کیا معنٰی ہیں اس کے کتنے سبب ہیں اور کون کون سے ہیں ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب مد کے معنٰی دراز کرنا اور کھینچنا ہے مد کے سبب دو " ۲ " ہیں (۱) ہَمْزَہ (۲) سُکُوْن

سوال نمبر 46 مَد کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون سی ہیں ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب مد کی چھ " ۶ " قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں (۱) مَدِّ مُتَّصِلْ (۲) مَدِّمُنْفَصِلْ
(۳) مَدِّ لازم (۴) مَدِّ لِین لازِم (۵) مَدِّ عارِض (۶) مَدِّ لِین عارِض

سوال نمبر 47 مَدِّ مُتَّصِل کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

www.dawateislami.net

جواب حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ اِسی کلمے میں ہوتو مد مُتَّصِل ہوگا۔

سوال نمبر 48 مَدِّ مُنْفَصِل کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہوتو مد مُنفصِل ہوگا۔

سوال نمبر 49 مد مُتَّصِل اور مد مُنفصِل کوکتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۷

جواب مَدِّ متصل اور مَدِّ منفصل کو''دو، اڑھائی الف''یعنی''چار یا پانچ حرکات'' کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔

سوال نمبر 50 مَدِّ لَازِم کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب حروفِ مدہ کے بعد سکونِ اصلی (ـْـ ، ـّـ) ہوتو مد لازِم ہوگا۔

سوال نمبر 51 مَدِّ لِیْن لَازِم کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب حروفِ لین کے بعد سکونِ اصلی (ـْـ) ہوتو مد لین لازِم ہوگا۔

سوال نمبر 52 مد لازِم اور مد لین لازِم کوکتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۷

جواب مَدِ لازم اور مَدِلین لازم کو''تین الف''یعنی''چھ حرکات'' کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔

سوال نمبر 53 مَدِّ عَارِض کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب حروفِ مدہ کے بعد عارضی سکون ہو یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہوجائے تو مد عارض ہوگا۔

سوال نمبر 54 مَدِّ لِیْن عَارِض کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب حروفِ لین کے بعد عارضی سکون ہو یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہوجائے تو مد لین عارض ہوگا۔

سوال نمبر 55 مد عارض اور مد لین عارض کوکتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۷

جواب مَدِ عارض اور مَدِلین عارض کو''ایک، دو یا تین الف''یعنی''دو، چار یا چھ حرکات'' کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔

سوال نمبر 56 زَائِد اَلِفْ کسے کہتے ہیں اور کیا اسے پڑھتے ہیں ؟ سبق نمبر ۱۹

جواب قرآنِ پاک میں بعض جگہ الف پر گول دائرہ "ہ" کا نشان ہوتا ہے ایسے الف کو زائد الف کہتے ہیں اور اس الف کو نہیں پڑھتے۔

سوال نمبر 57 دُنْیَا ، بُنْیَانٌ ، صِنْوَانٌ اور قِنْوَانٌ کے نون ساکن میں کون سا قاعدہ ہوگا ؟ سبق نمبر ۲۰

www.dawateislami.net

جواب ان چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروفِ یرملون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ **اِظْهَارِ مُطْلَقْ** ہوگا اس لئے ان کلمات میں غنّہ نہیں کریں گے۔

سوال نمبر 58 **سَکْتَه** کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۲۰

جواب آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں یعنی آواز رُک جائے اور سانس جاری رہے۔

سوال نمبر 59 **تَسْهِيْل** کے کیا معنٰی ہیں؟ سبق نمبر ۲۰

جواب تسہیل کے معنٰی نرمی کرنا ہے یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھنا۔

سوال نمبر 60 **اِمَالَه** کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۲۰

جواب زبر کو زیر اور الف کو یا کی طرف مائل کرکے پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر 61 اِمالہ کی را کو کس طرح پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۲۰

جواب اِمالہ کی را کو اُردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں گے۔ یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں گے۔

سوال نمبر 62 **وَقْف** کے کیا معنٰی ہیں؟ سبق نمبر ۲۱

جواب وقف کے معنٰی ٹھہرنے اور رُکنے کے ہیں۔

سوال نمبر 63 وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش، دو زبر یا دو پیش ہوں تو کیا کریں گے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش، دو زیر یا دو پیش ہوں تو اس حرف کو ساکن کر دیں گے۔

سوال نمبر 64 وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر دو زبر کی تنوین ہو تو کیا کریں گے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر دو زبر کی تنوین ہو تو اسے الف سے بدل دیں گے۔

سوال نمبر 65 وقف کی حالت میں گول تا " ة " ہو تو کیا کریں گے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب گول تا " ة " پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو اُسے وقف میں ھا ساکن " هْ " سے بدل دیں گے۔

سوال نمبر 66 **نُوْن قُطْنِی** کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۲۱

جواب تنوین کے بعد ہمزۂ وصلی آجائے تو وصل میں ہمزۂ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اسے نون قطنی کہتے ہیں۔

www.dawateislami.net

سوال نمبر 67 گول دائرہ " ہ " وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وقفِ تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے۔اس پر ٹھہرنا چاہیئے۔

سوال نمبر 68 م وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وقفِ لازم کی علامت ہے یہاں ضرور ٹھہرنا چاہیئے۔

سوال نمبر 69 ط وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وَقْفِ مُطْلَق کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

سوال نمبر 70 ج وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وَقْفِ جَائِز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

سوال نمبر 71 ز وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وقفِ مُجَوَّزْ کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

سوال نمبر 72 ص وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وقفِ مُرَخَّصْ کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے۔

سوال نمبر 73 لا پر وقف کی وضاحت فرمائیں ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب اگر آیت کے اوپر لا " ۝ۙ " لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے آیت کے علاوہ لا لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔

سوال نمبر 74 اِعَادَہ کسے کہتے ہیں ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر 75 سنتوں کا پابند اور نیک بننے کے لئے کون سا وظیفہ پڑھنا چاہیئے ؟ صفحہ نمبر ۷

جواب سنتوں کا پابند اور نیک بننے کے لئے چلتے پھرتے یَا خَبِیْرُ پڑھنا چاہیئے۔

سوال نمبر 76 علم کے پانچ درجات کون کون سے ہیں ؟ صفحہ نمبر ۷

جواب علم کے پانچ درجات یہ ہیں (۱) خاموشی (۲) توجہ سے سننا (۳) جو سنا اُسے یاد رکھنا

www.dawateislami.net

(۴) جو سیکھا اُس پر عمل کرنا (۵) جو علم حاصل ہوا اُسے دوسروں تک پہنچانا۔

سوال نمبر 77 حافظہ کی مضبوطی کا وظیفہ بتایئے ؟ صفحہ نمبر ۱۲

جواب یَا عَلِیْمُ 21 بار (اوّل و آخر ایک ایک بار دُرود شریف) پڑھ کر پانی پر دَم کر کے 40 روز تک نہار مُنہ پینے (یا پلانے) سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عزّوجلّ (پینے والے کا) حافظہ مظبوط ہوگا۔

سوال نمبر 78 سبق یاد کرنے سے پہلے کون سی دعا پڑھنی چاہیئے ؟

جواب سبق یاد کرنے سے پہلے اوّل و آخر دُرود شریف پڑھ کر یہ دعا اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَا لِ وَا لْاِکْرَام پڑھنی چاہیئے۔

سوال نمبر 79 وُضو کے کتنے فرائض ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب وُضو کے چار فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ پورا چہرہ دھونا ۲۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا ۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا ۴۔ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا

سوال نمبر 80 غُسل کے کتنے فرائض ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب غُسل کے تین فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ کُلّی کرنا ۲۔ ناک میں پانی چڑھانا ۳۔ تمام ظاہری بدن پر پانی بہانا

سوال نمبر 81 تَیَمُّم کے کتنے فرائض ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب تیمّم کے تین فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ نیّت ۲۔ سارے مُنہ پر ہاتھ پھیرنا ۳۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا

سوال نمبر 82 نَماز کی کتنی شرائط ہیں اور کون کون سی ہیں ؟

جواب نماز کی چھ شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں (۱) طہارت (۲) سِتْرِ عورت (۳) اِسْتِقْبَال قِبْلَه (۴) وَقْت (۵) نِیَّت (۶) تَکْبِیْرِ تَحْرِیْمَه

سوال نمبر 83 نَماز کے کتنے فرائض ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب نماز کے سات فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں !

(۱) تَکْبِیْرِ تَحْرِیْمَه (۲) قِیام (۳) قِرَاءَت (۴) رُکُوع

(۵) سُجُود (۶) قَعْدۂ اخیره (۷) خُرُوجِ بِصُنْعِهٖ

www.dawateislami.net

اللّٰہ! مجھے حافِظِ قُراٰن بنادے

از: شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری (دامت برکاتہم العالیہ)

اللّٰہ! مجھے حافِظِ قُراٰن بنادے
قُراٰن کے اَحکام پہ بھی مجھ کو چلا دے

ہوجایا کرے یاد سَبَق جلد الٰہی!
مولیٰ تُو مِرا حافِظہ مضبوط بنا دے

سُستی ہو مِری دور اُٹھوں جلد سَویرے
تُو مَدرَسے میں دِل مِرا اللّٰہ! لگا دے

ہو مَدرَسے کا مجھ سے نہ نقصان کبھی بھی
اللّٰہ! یہاں کے مجھے آداب سکھا دے

چُھٹّی نہ کروں بھول کے بھی مَدرَسے کی میں
اَوقات کا بھی مجھ کو تُو پابند بنا دے

اُستاد ہوں موجود یا باہَر کہیں مصروف
عادت تُو مِری شور مچانے کی مِٹا دے

خَصلَت ہو مری دُور شرارت کی الٰہی!
سنجیدہ بنادے مجھے سنجیدہ بنا دے

اُستاد کی کرتا رہوں ہر دم میں اِطاعت
ماں باپ کی عزّت کی بھی توفیق خُدا دے

کپڑے میں رکھوں صاف تُو دِل کو مِرے کر صاف
مولیٰ تُو مدینہ مِرے سینے کو بنا دے

فِلموں سے ڈِراموں سے دے نفرت تُو الٰہی
بس شوق مجھے نَعت وتِلاوت کا خُدا دے

میں ساتھ جماعت کے پڑھوں ساری نمازیں
اللّٰہ! عبادت میں مِرے دل کو لگا دے

پڑھتا رہوں کثرت سے دُرُود اُن پہ سَدا میں
اور ذِکر کا بھی شوق پئے غوث ورضا دے

ہر کام شریعت کے مطابِق میں کروں کاش!
یارب تو مُبلِّغ مجھے سُنّت کا بنا دے

میں جھوٹ نہ بولوں کبھی گالی نہ نِکالوں
اللّٰہ مَرَض سے تُو گناہوں کے شِفا دے

میں فالتو باتوں سے رہوں دُور ہمیشہ
چُپ رہنے کا اللّٰہ! سلیقہ تُو سِکھا دے

اَخلاق ہوں اچّھے مِرا کردار ہو سُتھرا
مَحْبوب کا صدقہ تُو مجھے نیک بنا دے

اُستاد ہوں، ماں باپ ہوں، عطّار بھی ہو ساتھ
یُوں حج کو چلیں اور مدینہ بھی دکھا دے

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مخارج حروف کا نقشہ